

ہندوستان کا تجربہ:

# تجارت کی فہم

دیپانجلی ککاتی



جیسے زیر دست بازار میں قدم رکھنے سے بچکاتے ہیں، نہیں ہو سکا، لیکن اس میں مجھے کافی مدیریتیاں ملے گی۔“ لیکن اگر امریکی فرمیں ہندوستان میں واقعی کاروبار کرنے میں ایم اے کرنے کے منصوبے کے ساتھ ہندوستان چاہتی ہیں تو ”اچس ہندوستان آتا چاہیے اور اپنے نظریات اور منصوبوں کو آگے بڑھانا چاہیے۔“ انھوں میں قیام کے دران انھوں نے اپنے وقت کا استعمال بندی سمجھنے میں ایک ”کوئی اس میں مبادرت بہت مفید اور اہم ہے۔ اس کے ذریعے آپ کو بہت سے مختلف لوگوں سے رابطہ میں مدد ملتی ہے۔“ ان کے

کپنیاں اور کالجیں بھی ان میں سرمایہ لائنے پر غور کر سکتے ہیں، لیکن ہندوستان میں اس کا زیر دست بازار ہے۔ ضروری سمجھا کر جیل یونیورسٹی میں اپنے مطالعے کے مضمون کے لیے تجارت اور کاروبار کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ وہ کبھی ہیں کہ ”میرے خیال سے مجھے معاشرات کے میدان میں کام کرنا چاہتی ہیں، اس لیے ان کے لئے کچھ بندی جانا بھی ضروری ہے۔“

ہر دو تین سال پر اپنے خاندان سے ملاقات اور شاخی رابطوں پر یہی کہ بھارتی ٹائم کے درس بھس کو انھوں نے وہ بر سر سے جاری رکھا ہے کہ ذریعہ وہ اپنی بندوستانی جزوں سے قریبی رشتہ ٹائم رکھتی ہیں۔

خانس اگلے برس گریجویٹ ہو جائیں گی۔ انھوں نے جیل یونیورسٹی میں اپنے مطالعات کو جو یونیورسیٹی اور ہندوستان پر سرمایہ لائیں گے اور اس کے لئے اپنی بندوستانی جزوں سے قریبی رشتہ ٹائم رکھتی ہیں۔“ میں جنوبی امریکہ پر مطالعہ اور تحقیق کر رکھی ہوں اور دہان کام بھی کر رکھی ہوں اس لیے اب ہندوستان آتا چاہتی تھی کیونکہ میں بھتی جوں کہ اگر میں ان ظرفیں آکر کام نہ کرتی تو جنوبی ایشیا کے متعلق میرے مطالعے درست اور قابل قبول ہوئے۔“

اس مضمون کے متعلق اپنی رائے اس پتھ پر لکھیں:  
[editorspan@state.gov](mailto:editorspan@state.gov)

ٹینا تھامس نے نئی دھلی میں امریکی فارین کمرشیل سروس میں انشن شپ کے دوران اپنی صنعت و تجارت کی معلومات میں اضافہ کیا۔

**ہند** امریکی امور پر کام کرنے کے متعلق طالب علم کو کچھ میری تجربات حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ ایک صورت تو یہ ہے کہ ہندوستان کے کسی ادارے میں داخلے لیا جائے جیسا کہ نیو یارک میں پیدا ہونے والی یونیورسٹی میں تھامس نے کیا۔ آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں ان لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں جو غریب ہیں، دینی علاقوں میں رہتے ہیں۔ یہ ایسی چیزیں ہیں کہ امریکی یونیورسٹیوں میں گرامانی کپنیاں اور کالجیں بھی ان میں سرمایہ لائنے پر غور کر سکتے ہیں، لیکن ہندوستان میں اس کا زیر دست بازار ہے۔ ضروری سمجھا کر جیل یونیورسٹی میں اپنے مطالعے کے مضمون کے لیے تجارت اور کاروبار کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ وہ کبھی ہیں کہ ”میرے خیال سے مجھے تجارت، کاروبار یا معاشرات کا بہت زیادہ مشابہہ ہوئی ہیں کہ جیسوں نے کاروباری ہندوستان کا ایسا کام کر رکھا ہے تاکہ ہندوستان میں جو کچھ دستیاب ہے اس سے وہ باخبر ہو جائے۔“

انھوں نے چیختن کے بعد صاف تو انہی پر ایک روپرست تیار کرنے میں مدد کی۔ تھامس کے والدین ۱۹۸۰ کے عشرے میں کیرلا سے امریکہ پہنچ گئے تھے۔ وہ بھتی جیں کہ امریکی کپنیوں کو ہندوستان آنے کے لیے مختلف نئے طریقوں پر غور کرنا چاہیے۔ جو آئی تی کپنیوں، فاسٹ فوڈ سسٹوراں اور لیپس کے کاروباری سلسلوں سے مختلف ہوں۔ مثال کے طور پر وہ آن لائن تعلیم اور ساف توانائی کا ذکر کرتی ہیں۔ ان دوں میدانوں میں انھوں نے ایک ماہ کی انشن شپ کے دوران کام کرنے کے لیے پہلے قارم فراہم کرتی ہے۔

**مزید معلومات کے لئے:**  
ییل یونیورسٹی <http://www.yale.edu/>  
ہندوستان کی کمرشیل سروس میں انشن شپ <http://www.buyusa.gov/india/en/internship.html>

## امریکی فارین کمرشیل سروس

### ہندوستان میں کیا کر رہی ہے

ہندوستان میں یالم فارین کمرشیل سروس کا آفس ہندوستان کے لیے ہر آمد ہوئے حاصلے پر تمہارے رکھتا ہے خصوصاً چھوٹے اور درمیانی سائز کی کپنیوں کی برآمدات۔ اس کے دفاتر امریکہ، یونیورسٹی، دینی اور سماجی، سیاسی اور رکھاتے کے قصص خاتوں اور احمد آباد، پنجاب اور حیدر آباد کے شہروں میں ہیں۔ اس کے تجارتی میدان امریکی فرموں کو بازاروں کے مختلف شعبوں، معلومات کی فراہمی تجارتی فروغ کے ساتھ فراہم کر کے ان کی مدد کرتے ہیں۔

کمرشیل سروس امریکی تجارتی کمپنیوں کی بھی مدد کرتی ہے۔ یہ ہندوستانی کمپنیوں کی حاشیہ یکروں امریکی کمپنیوں سے رابطہ کے لیے پہلے قارم فراہم کرتی ہے۔

کمرشیل سروس ہندوستان میں امریکی کمپنیوں کی تھانوںی نمائی کرتی ہے، جس سے انہیں دوسرے غیر ملکی حریفوں پر کچھ برتری حاصل ہو جاتی ہے اور کوئی غیر متعلق مسئلہ پیدا ہونے کی صورت میں ان کی مدد کرتی ہے۔ امریکی کمپنیوں کی درخواست پر یہ سروس امریکی تجارتی فرموں کے درمیان کسی شکایت کو درکار نہیں میں بھی مدد کرتی ہے۔

<http://www.buyusa.gov/india/en/>